ميڈيا آفس
حزب التحرير
ولايہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير
Hizb ut Tahrir

پیر، 12 ربیع الثانی، 1441ھ | 09/12/2019 | نمبر 1441/28

پریس ریلیز

خلافت کے داعیوں پر مظالم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے غضب کو دعوت دیتے ہیں، تو کیا پاکستان کے حکمران باز آئیں گے؟

خلافت کے داعی عبد الھادی کو حکومتی اہلکاروں کے ہاتھوں اغوا ہوئے تقریباً تین ہفتے پورے ہونے والے ہیں۔ عبد الھادی کو نہ تورہا کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کے پریشان گھر والے یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔ حکومت کے غنڈے، جن میں سے کچھ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی یونیفارم پہن رکھی تھیں اور کچھ سادہ لباس میں تھے، 20 نومبر 2019 کی علی الصبح چوروں کے طرح عبد الھادی کے گھر پر پہنچے تا کہ علاقے کے معزز افراد کی نگاہوں سے بچ سکیں۔ انہوں نے عبد الھادی کے ساتھ اس کے معمر والد کو بھی اغوا کیا جو کہ دل کے مریض بھی ہیں۔ اس طرح حکومت نے اپنا مکروہ چہرہ واضح کر دیا کہ وہ اُن مسلمانوں کے خلاف جو اسلام کے نام پر بننے والے ملک میں قرآن وسنت کی حکمرانی کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہیں اس حد تک گر سکتی ہے کہ نہ تو وہ چادر اور چار دیواری کے تقدس کو مد نظر رکھے گی اور نہ ہی بوڑھوں اور بیماروں سے ہمدردی کا مظاہرہ کرے گی۔ پاکستان کو ریاست مدینہ بنانے کا دعوی کرنے والی اس حکومت کی اس سے زیادہ بد بختی کیا ہو گی کہ جب معاملہ ابھینندن اور کلبھوشن کا ہو تو یہ پیار ومحبت کے متوالے بن جاتے ہے، مقبوضہ کشمیر میں مودی کے بدترین مظالم کا معاملہ ہو تو یہ "تحمل وبرداشت" کی معراج پر چڑھ جاتی ہے لیکن جب معاملہ قرآن وسنت کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں کا ہو تو یہ حکومت کسی بھی قسم کی قانونی واخلاقی رعایت تک دینے کی روادار نہیں۔

باجوہ-عمران حکومت پاکستان کو اس ریاست کا نمونہ بنانے کا دعوی کرتی ہے جسے نبی آخر الزمان محمد ﷺ نے قائم فرمایا تھا لیکن ان مخلص مسلمانوں کو اغوا کر رہی ہے جو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ حکومت ان مسلمانوں کے عمل سے کوسوں دور ہے جنہوں نے مدینہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی تھی بلکہ یہ مکّہ کے حکمران قریشی مشرکین کی سنت پر عمل پیرا ہے جنہوں نے مسلمانوں پر وحشیانہ مظالم صرف اس وجہ سے ڈھائے تھے کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے۔ قریشی مشرکین کی ہی طرح یہ حکومت مسلمانوں کے دشمنوں کے ساتھ انتہائی نرم، مسلمانوں کے دشمنوں کی تابعدار اور حمایتی ہے اور ایمان والوں کے ساتھ انتہائی درشت اور سخت ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! پاکستان کے حکمرانوں نے اس وقت عبد الھادی کو اغوا کیا جب "نیا پاکستان" کا منصوبہ مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے اور اسلام کی حکمرانی کی بحالی ہی آگے بڑھنے کا واحد رستہ ہے۔ ان حکمرانوں نے پورے ملک میں خلافت کے داعیوں کے خلاف مظالم کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جبکہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم کیا گیا تھا۔ یہ حکمران شیطان کی اطاعت میں اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے انتباہ کو بھی خاطر میں نہیں لاتے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **"إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ" "جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلائے جانے کا عذاب ہے"** (البروج 85:10)۔ یہ گناہ گار حکمران ان مخلص مسلمانوں کے خلاف کسی رحم دلی کا مظاہرہ نہیں کرتے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہیں جبکہ حدیث قدسی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے"** (بخاری)۔ مسلمانوں کو عمومی طور پر اور اس امت کے صحافیوں اور انسانی حقوق کے کارکنان کو ان گناہ گار حکمرانوں کے طرز عمل سے بے زاری، لاتعلقی کا اظہار اور اس کی مذمت کرنی چاہیے اور خلافت کے داعیوں پر مظالم کے خاتمے کا مطالبہ کرنا چاہیے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس